وقائع و اخبار

صاحبزادہ ساجد الرحمن

دنیائے اسلام میں عیسائی تبلیغی سرگرمیوں کی چند جھلکیاں

عیسائی دنیا سے متعلق عیسائیوں کی تنظیم کے شریک صدر (Pro — President) آرک بشپ فرانسز آرنز (Francis Arinz) نے ۱۸ تا ۲۱ فروری ۱۹۸۵ء میں منعقدہ اجلاس میں ایک رپورٹ پیش کی جس میں انھوں نے غیر عیسائیوں کے ساتھ مذاکرات (Dialogue) کے سلسلے میں پیش آنے والی مشکلات کی نشاندھی کی ۔ اس رپورٹ کی تلخیص ,, International Fides Service" کے مارچ کے شمارے میں طبع ہوئی۔ آرک بشپ نے محسوس کیا کہ یہ مشکلات نہ تو تھوڑی ھیں اور نہ ھی اھمیت کے اعتبار سے کم ھیں، ان کے خیال میں ان مشکلات میں روز بروز اضافہ ھو رھا ھے، انھوں نے اس سلسلہ میں عیسائی نقطۂ نظر سے مشکلات کا تجزیہ کیا ھے :

۱ ۔ مذاکرات (Dialogue) اور مشن سے متعلق غلط نقطہ ھائے نظر : کچھ حضرات تو اس رائے پر قائم ھیں کہ تمام مذاھب میں نجات کا راستہ یکساں ھے ۔ اور یہ عہد مشنری سرگرمیوں اور تبدیلی مذھب کے بجائے ایک نئے طرز عمل کو اختیار کرنے اور غیر عیسائی لوگوں کے ساتھ برادرانہ میل جول کے ساتھ معاملہ کرنے کا متقاضی ھے جبکہ کچھ لوگ ایسے ھیں جو نہ تو غیرعیسائی مذاھب کی کسی قدر یا خوبی کے قائل ھیں اور نہ ھی مذاکرات کی اھمیت کو تسلیم کرتے ھیں ۔

۲ ۔ مذھبی راھنماؤں اور دوسرے لوگوں کے درمیان مذاکرات کی اھمیت اور ضرورت سے مستعلق عدم اتفاق ۔

۳ ۔ بعض غیر عیسائی لوگوں کا مذاکرات کے محرک سے متعلق بے بنیاد تشکک ۔ وہ اس سے ڈرتے ھیں کہ مبادا یہ مذاکرات تبدیلی مذھب کی کوئی تحریک ھو ۔ اگرچہ یہ مذاکرات تبدیلی مذھب میں مانع نہیں ھیں لیکن ان کے مقاصد میں تبدیلی مذھب شامل نہیں بلکہ یہ ایک افادے اور استفادے کا عمل ہے جس کا مقصد اپنے عقیدے کو مستحکم کرنا اور خدا پر اپنا ایمان اور اس کے احکام کو قبول کرنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانا ہے ۔

۴ ـ الفاظ کے مختلف معانی اور مدلولات بھی اختلاف کا باعث ہیں ـ

۵ ـ مسلمانوں کے ساتھ مذاکرات میں مشکلات: اگرچہ بعض نمایاں حیثیت کے حامل حضرات گفتگو (Dialogue) کیلئے انفرادی طور پر تیار ہو جاتے ہیں لیکن مذہبی اور سیاسی راہنما اس سمت کسی سرگرمی میں شریک ہونے پر بالکل آمادہ نہیں ہوتے ـ

عیسائی تنظیمیں دنیا کے مختلف حصوں میں مختلف طریقوں سے تبلیغی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں ، انہیں میں سے ایک طریقہ شعبہ تدریس کے ذریعے تبلیغی مقاصد کا حصول ہے ـ ایک خاتون مدرّسہ جو الصعید (مصر) کے سلام انگلش سکول میں تدریسی فرائض سر انجام دیتی ہیں وہ لکھتی ہیں کہ ہم تعلیم کے جملہ جدید وسائل کو بروئے کار لاتے ہیں ـ لیکن ہمارا مقصد صرف تدریس نہیں بلکہ میں یہاں جو آئی ہوں وہ محض تدریس کیلئے نہیں آئی ہوں بلکہ عیسائیت کی تبلیغ کیلئے آئی ہوں ـ

ہ ہ ہ ہ ہ

„ Suriname Bible Society « کے ارکان گذشتہ سالوں کے درمیان بہت سرگرم رہے ہیں ، انہوں نے ۱۹۸۴ء کے وسط تک بائبل کے ـ ۰۰۰ ، ۵۰۰ نسخے لوگوں میں تقسیم کیئے ہیں اور بڑے وسیع پیمانہ پر بائبل کا مختلف زبانوں میں ترجمہ و طباعت کا کام جاری رکھے ہوئے ہیں ـ مأخوذ

(Focus on Christian Muslim Relatian , April — 85)

افریقہ کے مشہور اور تاریخی فلانی قبیلہ جس کے افراد کی تعداد ایک کروڑ سے متجاوز ہے اس کے افراد کے درمیان عیسائیوں نے اپنی تبلیغی کوششیں مرکوز کر رکھی ہیں ـ اس قبیلے کے افراد مرور زمانہ کے ساتھ دو گروہوں میں تقسیم ہو چکے ہیں ـ کچھ لوگ تو شہروں میں آبسے ہیں اور شہری زندگی میں گھل مل کر قانون، سیاست اور تعلیم کے میدانوں میں سرگرم عمل ہیں، لیکن ان کی بیشتر تعداد آج بھی ماریطانیہ سے صومالیہ تک کے علاقے میں پھیلے ہوئے بدوؤں پر مشتمل ہے ، یہ زیادہ تر چرواھے ہیں اور خانہ بدوشی کی زندگی بسر کرتے ہیں ـ یہ لوگ اسلام کی مبادیات سے ناواقف اور کسب رزق کی تلاش میں ادھر ادھر پھرتے رہنے کی وجہ سے دینی تعلیم کی سہولتوں سے محروم ہیں ـ ان کے ذہن پر اثر انداز ہونے کیلئے دنیا بھر کی عیسائی تبلیغی تنظیمیں حتی کہ مختلف عیسائی فرقے مل کر متحدہ اور منظم کوششوں میں مصروف ہیں ـ خاص طور سے ادیس بابا سے جو نشریات „ بشارت کی آواز « ، نامی ریڈیو سٹیشن سے ہوتی ہیں ان کے مخاطب خاص طور سے فلانی قبیلہ کے افراد ہوتے ہیں ـ یہ ریڈیو سٹیشن ۱۹۶۳ء

سے قائم ہے اور فلانی زبان کے علاوہ ۱۴ دیگر افریقی زبانوں میں نشریات ہوتی ہیں۔
ماخوذ از ,,مغربی افریقہ کے فلانی قبیلہ کو عیسائی بنانے کی کوشش ،،
,,مقالہ بقلم عبدالرحمن احمد عثمان ،،
: ماہنامہ الامۃ ۔ شمارہ اپریل ۱۹۸۵ء

طب اسلامی کے مخطوطات کی فہرست کی طباعت

مرکز تحقیقات برائے تاریخ اسلامی ثقافت اور فنون (استنبول) نے جو اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا ایک ذیلی ادارہ ہے، ترکی کے کتب خانوں میں پائے جانے والے طب اسلامی کے مخطوطات کی ایک فہرست شائع کی ہے۔ اس فہرست کی طباعت کا اہتمام اسلامی طب کے موضوع پر استنبول میں منعقد ہونے والی تیسری کانفرنس (۱۹۸۴ء) کے موقع پر کیا گیا ہے۔ یہ فہرست تاریخ علوم طبیعیۃ کے مآخذ اور ان پر تحقیقاتی سلسلہ کی پہلی جلد ہے، جس پر اس مرکز نے کام کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس فہرست کی طباعت ایک مفید علمی خدمت ہے جو طب اسلامی اور اس کی تاریخ کا مطالعہ کرنے والے حضرات کے لئے انتہائی کارآمد ثابت ہوگی۔ اس فہرست میں ایک ہزار اصلی مخطوطات کا تذکرہ ہے جن کے پانچ ہزار نسخے ترکی کے ۱۲۹ بڑے کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔ ان مخطوطات میں ۴۵۰ مؤلفین کی اصلی علمی کاوشیں، اور ۱۰۰ سائنس دانوں کے قلم سے ان کے خلاصے، شروح اور تراجم شامل ہیں۔ یہ فہرست ٦٢۵ (١٦ ضرب ۲۳ سنٹی میٹر حجم) صفحات پر مشتمل ہے اور اس کی قیمت ۳۰ امریکی ڈالر ہے۔ مرکز کے نام اس قیمت کا چیک بھیجنے پر یہ فہرست رجسٹرڈ ہوائی ڈاک سے منگوائی جا سکتی ہے۔

اسلامی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کا بین الاقوامی کمیشن

گذشتہ سال دسمبر میں صنعاء (یمن) میں منعقد ہونے والی اسلامی وزراء خارجہ کانفرنس نے اسلامی ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے بین الاقوامی کمیشن کی سرگرمیوں کو سراہا اور ان پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے ان کو جاری رکھنے اور بہتر کرنے پر زور دیا۔ کانفرنس نے رکن مسلم ممالک سے اس کمیشن کے مقاصد کو آگے بڑھانے کے لئے ہر ممکن امداد دینے کی اپیل کی۔ کانفرنس نے کمیشن کی جانب سے صنعاء کے تاریخی شہر کے تہذیبی اور ثقافتی ورثہ کو محفوظ رکھنے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے رکن ممالک سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں مین اسلامی ورثہ کے تحفظ کے لئے تمام مفید اور ضروری دستاویزات اور معلومات کمیشن کو مہیا کریں۔